ڈاکٹر کا عورت کے پرائیویٹ پارٹس کو چیک کرنے کا حکم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ڈاکٹر کسی بیماری کی وجہ سے کسی عورت کے پرائیویٹ پارٹس چیک کرسکتا ہے ۔

سائل:محمد (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

ہمارے فقہاء کرام نے ضرورت کی وجہ سے ڈاکٹر کو نامحرم مریضہ کی مرض کی جگہ کو دیکھنے بلکہ ضرورتاً اسے چھونے کی اجازت دی ہے اگرچہ موضعِ مرض پرائیویٹ پارٹس ہوں ۔جیسا کہ فقہِ حنفی کی معتبرکتاب ہدایہ میں ہے۔

"وَيَجُوزُ لِلطَّبِيبِ أَنْ يَنْظُرَ إلَى مَوْضِعِ الْمَرَضِ مِنْهَالِلضَّرُورَةِ وَيَنْبَغِي أَنْ يُعَلِّمَ امْرَأَةً مُدَاوَاتَهَا) لِأَنَّ نَظَرَ الْجِنْسِ إلَى الْجِنْسِ أَسْهَلُ (وَكَذَا يَجُوزُ لِلرَّجُلِ النَّظَرُ إلَى مَوْضِعِ الِاحْتِقَانِ مِنْ الرَّجُلِ) لِأَنَّهُ مُدَاوَاةٌ وَيَجُوزُ لِلْمَرَضِ "طبیب کو جائز ہے کہ وہ نامحرم عورت کی مرض والی جگہ کو دیکھے یہ جواز ضرورت کی وجہ سے ہے اور مناسب یہ ہے کہ عورت کو علاج کرنا سکھایا جائے کیونکہ جنس کا جنس کی طرف نظر کرنا تھوڑا خفیف معاملہ ہے اسی طرح ہی مرد ڈاکٹر کو جائز ہے کہ وہ حقنہ دینے کے لیے مریض کی پچھلی شرمگاہ کی طرف نظر کرے کیونکہ یہ مریض کی دوا ہے اور ایسا کرنا مرض کی وجہ سے جائز ہے۔

(ہدایہ کتاب الکراہیۃ ج4 ص60)

معلوم ہوا کہ جیسے حقنہ دینے والا ڈاکٹر ضرورت کی وجہ سے مریض کی شرمگاہ دیکھ سکتا ہے اسی طرح اگر لیڈی ڈاکٹر موجود نہ ہوتو ڈاکٹر عورت کے پرائیویٹ پارٹس بھی دیکھ سکتا ہے اور یہ ضرورت کے متحقق ہونے کے وقت ہے ۔

جیساکہ بہار شریعت میں ہے : اجنبیہ عورت کی طرف نظر کرنے میں ضرورت کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ عورت بیمار ہے اس کے علاج میں بعض اعضا کی طرف نظر کرنے کی ضرورت پڑتی ہے بلکہ اس کے جسم کو چھونا پڑتا ہے۔ مثلاً نبض دیکھنے میں ہاتھ چھونا ہوتا ہے یا پیٹ میں ورم کا خیال ہو تو ٹٹول کر دیکھنا ہوتا ہے یا کسی جگہ پھوڑا ہو تو اسے دیکھنا ہوتا ہے بلکہ بعض مرتبہ ٹٹولنا بھی پڑتا ہے اس صورت میں موضع مرض کی طرف نظر کرنا یا اس ضرورت سے بقدر ضرورت اس جگہ کو چھونا جائز ہے ۔

(بہارشریعت ج 3 ص447)

لیکن اگر لیڈی ڈاکٹر موجود ہوتو مرد ڈاکٹر کی جانب رجوع نہ کیا جائے بلکہ صرف لیڈی ڈاکٹر کی طرف ہی جایا جائے۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:32-10-2018

The ruling of a doctor checking the private parts of a woman

الحمد لله والصلوة والسلام علی رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Can a doctor check the private parts of a female in the case of an illness?

Questioner: Muhammad from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Our respected jurists of Islām due to need have permitted doctors to look, in fact, even touch the area affected by an illness of a non-Mahram patient [for the purpose of checking] if needed. Just as it is stated in the highly credible book of Hanafī Fiqh - al-Hidāyah,

"وَيَجُوزُ لِلطَّبِيبِ أَنْ يَنْظُرَ إلَى مَوْضِعِ الْمَرَضِ مِنْهَالِلضَّرُورَة وَيَنْبَغِي أَنْ يُعَلِّمَ امْرَأَةً مُدَاوَاتَهَا) لِأَنَّ نَظَرَ الْجِنْسِ إلَى الْجِنْسِ أَسْهَلُ (وَكَذَا يَجُوزُ لِلرَّجُلِ النَّظَرُ إلَى مَوْضِعِ الِاحْتِقَانِ مِنْ الرَّجُلِ) لِأَنَّهُ مُدَاوَاةٌ وَيَجُوزُ لِلْمَرَضِ"

“It is permissible for a doctor to look at the area affected by an illness for a non-Mahram woman. This permissibility is on the basis of need, and it is appropriate that women are made aware of how to cure themselves, because it is easier for the same gender to look at each another. Likewise, it is permissible for a male doctor to look at the rear private area of a patient in order to administer an injection because this is the medicinal treatment for them, and to do this due to an illness is permissible.”

[al-Hidāyah, vol 4, pg 60]

One comes to know that just how a doctor is allowed to look at the private area due to need in the case of administering an injection, likewise, if a female doctor is not available, then in this case, a male doctor is permitted to look at the relevant private area, and this is only when there is an actual genuine need.

Likewise, it is also stated in Bahār-e-Sharī’at that another circumstance wherein one is allowed to look towards a non-Mahram woman is in the situation of illness, where she is ill and there is a need to look towards certain parts of her body, and there also arises the need to touch certain parts of the body. For example, one has to touch the hands to check the pulse or if there is the notion of their being swelling in the stomach, then to feel the stomach becomes necessary or if there is a sore (wound) on any part, then it needs to be seen and in some cases, one also needs to feel it. In such a condition, to look at the area of the illness and based on this necessity, to touch that area is also permissible.

[Bahār-e-Sharī'at, vol 3, pg 447]

However, if there are female doctors present, then one will not refer to male doctors, rather one will approach only the female doctors.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali